مل جاتا ہے تو ان کی خوشی وشادمانی قابل دید ہوتی ہے اس لیے تمام والدین پر لازم اور فرض ہے کہ اپنی اولاد کی دینی اور دنیوی بھلائی کیلئے شب وروز کوشاں رہیں۔

تربیت اولاد کے موضوع پر ہر دور میں علماء اور دانشور حضرات نے قلم اٹھایا ہے اور مختلف زبانوں میں اسی موضوع پر کتابیں تصنیف کی گئی ہیں حال ہی میں ہمارے برادر محترم مشہور ادیب ومصنف اور معروف مقرر وخطیب حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب مدظلہ نے ''والد کا پیغام اولاد کے نام'' کے عنوان سے اپنے طرز کی منفرد کتاب لکھی ہے جس میں ادبی چاشنی کے ساتھ ساتھ انہوں نے اپنی آپ بیتی کے حوالے سے اپنے تجربات اور مشاہدات بھی پیش کیے ہیں جس سے کتاب کی قدر وقیمت میں معتد بہا اضافہ ہوا ہے آج کے اس مادی دور میں ایسے موضوعات پر قلم اٹھانے اور کچھ لکھنے کی اشد ضرورت ہے تا کہ ہمارے بچے اور ہمارا نوجوان طبقہ مغربی تہذیب و ثقافت سے متاثر ہو کر کجروی اور گمراہی کا شکار نہ ہو جائے حقانی صاحب نے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے انوکھے انداز اور اپنے منفرد جداگانہ اسلوب نگارش سے نسبتاً ایک خشک موضوع کو استعارات وتشبیہات اور تلمیحات کا ایسا خوبصورت اور منقش جامہ پہنایا ہے جس سے قاری پوری کتاب کو ایک ہی نشست میں ختم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور یہ ایک کامیاب اہل قلم اور مصنف کی مہارت اور مشاقی کی ایک واضح دلیل ہے۔ بلاشبہ یہ ایک ایسی کتاب ہے کہ جس کے مندرجات کو ملحوظ خاطر اور اس کے اندر پوشیدہ مؤلف کے درد دل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر نوجوان اپنی زندگی کے شب وروز کو بہتر انداز میں سنوار اور استوار کر سکتا ہے ۲۵۲ صفحات پر مشتمل یہ خوبصورت اور دیدہ زیب کتاب القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرۃ خالق آباد نوشہرہ سے ۲۵۰ روپے میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ (محمد ابراہیم فانی)

● **ماہنامہ القاسم کا قلم و کتاب نمبر: (زیر ادارت: مولانا عبدالقیوم حقانی)** حقانی صاحب عصر حاضر کے بلند پایہ محقق ومصنف اور اردو زبان کے صاحب طرز ادیب ہیں۔ ہر ماہ اہل ذوق کی تشنگی کیلئے علمی، ادبی سوغات پیش کرنا ان کا معمول ہے۔ زیر نظر کتاب بھی ان کے قائم کردہ ادارے القاسم اکیڈمی کے جدید ترین علمی اور ادبی اشاعتوں پر فاضلانہ تجزیئوں، تبصروں پر مشتمل ہے خصوصی شمارے کے نقش اول میں انہوں نے پورے کتاب کا خاکہ پیش کیا ہے' ملاحظہ فرمائیں:

''شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہ کی آٹھ جلدوں میں ''مکاتیب مشاہیر، گنبد خضرا کے سایہ میں اوراے زائر حرام'' احقر کی کتب ''تذکرہ وسوانح حضرت درخواستی'' ''مرد قلندرؒ'' تذکرہ سوانح خواجہ خان محمدؒ، والد کا پیغام اولاد کے نام' اور بنیاد کا پتھر'، مکمل ہو چکے ہیں۔ کشکول معرفت پر پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد کا علمی ادبی تبصرہ' سراغ زندگی پر میاں محمد الیاس کی وقیع تحریر' سوانح خواجہ خان محمدؒ اور والد کے پیغام پر مولانا محمد عبدالمعبود مدظلہ کے وقیع علمی' ادبی مقالے' لفظِ قلندر کے حوالے سے مولانا حافظ نثار احمد الحسینی کا جامع مقالہ اور حرف آخر' مولانا محمد اسلم